14632-مزدلفہ میں راب بسر کرنے کی کوشش کی لیکن بسر نہ کرسکا، اب کیا حکم ہے ؟

سوال

یوم عرفہ کوغروب شمس کے بعدمیں اور میرے دوست ہر کوئی اپنی گاڑي میں عورتوں کے ساتھ عرفات سے مزدلفہ پہنچے ہمارے ساتھ کچھ مرداوربچے بھی تھے، نصف رات سے قبل ہی ہم مزدلفہ پہنچ گئے لیکن ہمیں مزدلفہ کی ابتدا میں داخل نہ ہونے دیا گیا اور جب مزدلفہ کے نصف میں پہنچے تووہاں خالی جگہ میں داخل ہونے کی جگہ نہیں تھی تواس طرح ہم مزدلفہ سے باہر نکال دیے گئے مزدلفہ سے باہر نکال دیے جانے کے بعد نہ چاہتے ہوئے بھی ہم آپس میں بچھڑ گئے، میرادوست تومزدلفہ واپس آنے کا راستہ معلوم نہ ہونے کی بنا پرجمرہ عقبہ کورمی اورطواف افاضہ کرنے نکل گیا، لیکن میں شاہراہ پرچلتا ہوامنی اورپھر مکہ اوروہاں سے واپس عرفات ہوتا ہوارات کے آخری حصہ میں کوشش وبسیار کے بعد دوبارہ مزدلفہ پہنچ کروہاں ٹھرے اب سوال یہ ہے کہ :

1-کیا میرے ساتھی اوراس کے ہمراہ افرادپرمزدلفہ رات بسر نہ کرنے جس پروہ مجبور تھے کی بنا پر دم واجب آتا ہے یا نہیں ؟

2–کیا مجھ پرساري رات اتنا لمبااورپر مشقت سفر کرنا لازمی تھا جس کی بنا پر میں مطلوبہ طورپرمزدلفہ میں رات بھی بسر نہیں کرسکا صرف رات کا کچھ حصہ وہاں گزارسکا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

اگر تومعاملہ ایسا
ہی ہے جیسا کہ ذکر کیا گیا ہے توآپ دونوں اورآپ کے ساتھ حجاج کرام میں سے کسی ایک
پر بھی مزدلفہ میں رات بسر نہ کرنے کی بنا پر فدیہ لازم نہیں آتا، اس لیے کہ آپ نے
وہاں رات بسر کرنے کی پوري کوشش کی ہے لیکن اس کے باوجود نہیں بسر کرسکے اللہ تعالی
کا فرمان ہے :.{اللہ تعالی کسی نفس کوبھی اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا}.
البقرۃ286

اورفرمان باري تعالی ہے :.{اللہ
تعالی تم پر کوئی تنگی نہیں کرنا چاہتا}.المائدۃ6

اورایک مقام پر اللہ تعالی نے
فرمایا :.{استطاعت کے مطابق اللہ تعالی کا تقوي اختیار کرو}.التغابن 16

رہا مسئلہ آدھی رات سے قبل جمرہ عقبہ
کورمی اورطواف افاضہ اورسعی کرنے کا تویہ کفائت نہیں کرے گا اس لیے اسے رمی، طواف
اورسعی دوبارہ کرنا ہونگے، طواف اورسعی کرنے کے لیے کوئی محدود حد نہیں بلکہ اس کا

علم ہونے کے بعد اس میں جلدي کرنا ضروري ہے لیکن اگرانہوں نے رمی ایام تشریق کے چار دنوں میں نہ کی ہو تو اس کے بدلے ان پر دم لازم آتا ہے اور اگرانہوں نے رمی نصف رات گزرنے کے بعد کی تو ان کی رمی ادا ہوگئی اوران شاء اللہ ان پر کوئی گناہ نہیں ، اور آپ نے جو اجتھاد کیا اور مشقت اٹھائی اس پر اجروثواب کے مستحق ہیں .

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے
اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے .